



کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے مغفرت طلب کی؟ تو کہنا: ہاں! اور تمہارے لیے بھی یہ آیت پڑھی: {وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ} [محمد: 19] (اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور مؤمن عورتوں کے حق میں بھی)

عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا یا پھر کھانا ان سے بات کو روایت کرنے والے کا کہنا کہنا کہ میں نے ان سے کہا: کیا اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے مغفرت طلب کی؟ تو کہنا: ہاں! اور تمہارے لیے بھی یہ آیت پڑھی: {وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ} [محمد: 19] (اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور مؤمن عورتوں کے حق میں بھی) وہ کہتے ہیں: پھر میں گھوم کر آپ کے پیچھے آیا اور آپ کے دونوں کندھوں کے بیچ، بائیں مونڈھے کے اوپری حصے سے قریب مہر نبوت دیکھی وہ بند مٹھی کی طرح تھی، جس پر مسوں کی طرح کچھ تل تھیں

[صحیح] [اسے امام مسلم نے روایت کیا ہے]

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابی عبداللہ بن سرجس کہتے ہیں کہ انہوں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا اور آپ کے ساتھ روٹی اور گوشت کھایا ان کے شاگرد نے ان سے پوچھا کہ کیا اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آپ کے لیے مغفرت طلب کی؟ تو کہنا: ہاں! ساتھ ہی تمہارے لیے اور تمام ایمان والوں کے لیے بھی کی؟ کیونکہ اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا کہ ارشاد ہے: {وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ} [محمد: 19] (اور اپنے گناہوں کی بخشش مانگا کریں اور مومن مردوں اور مؤمن عورتوں کے حق میں بھی) پھر عبد اللہ بن سرجس نے ان کو بتلایا کہ وہ گھوم کر اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے آئے اور آپ کے دونوں مونڈھوں کے درمیان مہر نبوت دیکھی، جو آپ کے بائیں مونڈھے کے اوپری حصے سے قریب بند مٹھی کی شکل کی تھی اور جس پر کچھ ابھرے ہوئے نشانات تھے جن کا رنگ پورے جسم کے رنگ سے الگ تھا یاد رہے کہ عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ عنہ کی یہ حدیث ان لوگوں کی حدیثوں کی مخالف نہیں ہے، جنہوں نے مہر نبوت کو گنجلک بال کہنا یا کبوتر کا انڈا سے تشبیہ دی ہے، کیونکہ ان سارے اوصاف کا ایک ساتھ اس میں پایا جانا ممکن ہے



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

